## سوال

(89) ارکان اسلام کا تارک

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میڈسٹون کینٹ ونگ جیل سے محمد اسلم پوچھتے ہیں

ایک آدمی جو نماز بھی نہیں پڑھتا اور دیگر ارکان اسلام کا بھی پابند نہیں اور اسی حالت میں مرجاتا ہے تو قرآن وحدیث کی روشنی میں بتائیں کہ وہ کافر کی موت مرا یا مسلمان کی موت مرا یعنی قیامت کے دن اس کا شمار کن لوگوں میں ہوگا؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تارک نماز اگر کفر وانکار یا اللہ کے حکم کا استخفاف (حقیر ومعمولی سمجھنا) کرتے ہوئے نماز چھوڑتا تھا تو ایسا شخص کافر ہوگا اور مرنے کے بعد اس سے کافروں والا معاملہ کیا جائے گا۔ ہاں اگر سستی کی وجہ سے نماز ترک کی لیکن اس کی فرضیت کا انکار نہیں کرتا تھا تو ایسے شخص کا معاملہ مختلف ہوگا۔ دنیا میں اگر یہ شخص صحیح اسلامی ملک میں ہے تو وہ قابل سزا ہے اور اسلامی ریاست کا جج اس کے لئے کوئی سزا تجویز کرسکتا ہے۔ آخرت میں ایسے شخص کو اس جرم کی سخت سزا ہوسکتی ہے لیکن کفار کے ساتھ اسے نہیں اٹھایا جائے گا بلکہ اس کا شمار مسلمانوں میں ہوگا اور قرآن کی اس آیت کی رو سے اگر اللہ چاہے تو اسے معاف بھی کرسکتا ہے

إِنَّ اللَّهَ لا يَغفِرُ أَن يُشرَكَ بِهِ وَيَغفِرُ ما دونَ ذٰلِكَ لِمَن يَشاءُ ... ٤٨ ... سورة النساء

''اللہ تعالیٰ شرک کو ہرگز معاف نہیں کرے گا اس کے علاوہ جسے چاہے معاف کرسکتا ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**فتاویٰ صراط مستقیم**

# ص221

محدث فتویٰ